السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے کہ جو شخص ستر ہزار مرتبہ لاالہ الااللہ پڑھے اس کو دوزخ کی آگ سے نجات ملے گی کیا یہ بات صحیح ہے؟ (الطاف حسین، دیپالپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاالہ الااللہ کی اس تعداد کے متعلق تو کسی صحیح حدیث کے بارے میں مجھے علم نہیں البتہ صحیح احادیث میں یہ بات موجود ہے کہ جس شخص نے صدق دل سے لاالہ الااللہ کہا اور اس پر اس کی موت آگئی وہ جنت میں داخل ہو گا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جو آدمی اس کو دل کی سچائی کے ساتھ کہتا ہے پھر اس پر اس کی موت آجاتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر آگ حرام کردی ہے اور وہ کلمہ "لاالہ الااللہ" ہے۔ (صحیح ابن حبان، مسند احمد 1/23، مستدرک حاکم 1/74)

لہذا لاالہ الااللہ کو جاننا چاہیے اور صدق دل سے اللہ تعالیٰ کی الوہیت پر ایمان رکھنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرنی چاہیے کہ اسی پر ہماری موت آجائے۔ آمین، اور اسی کلمے کو احادیث میں افضل الذکر قرار دیا گیا ہے لہذا اس کا ذکر بھی کرتے رہیں البتہ ذکر کے مصنوعی اور نوایجاد طریقوں سے اجتناب کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 65

محدث فتویٰ